ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔02199212639

حضرت لعل شہباز قلندر کا 765واں عرس۔۔۔

صوبے بھر میں سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کو انتہائی مستعد اور الرٹ رہتے ہوئے یقینی بنایا جائے۔۔۔آئی جی سندھ۔۔۔

کراچی 14 مئی 2017ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس کو جاری احکامات میں کہا ہے کہ لعل شہباز قلندر کے عرس کی تین روزہ تقریبات کے موقع پر صوبے بھر میں سیکیورٹی کے جملہ اقدامات پر عمل درآمد کو انتہائی مستعد اور الرٹ رہتے ہوئے یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ سانحہ سیہون کو پیش نظر رکھتے ہوئے لعل شہباز قلندر کے مزار اور اسکے اطراف کے علاقوں میں کڑی نگرانی، بم ڈسپوزل اسکواڈ سے سوئپنگ اور کلیرنس سمیت انٹیلی جنس کلیکشن اور شیئرنگ اور بروقت فالو کرنے کے عمل کو ہر سطح پر انتہائی مربوط اور مؤثر بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ مرتب کردہ غیر معمولی سیکیورٹی پلان کی جملہ ترجیحات اور اسکے تحت مزار کے داخلی روٹ پر عرس کے شرکاء کی فزیکل سرچنگ کے عمل کو منتظمین کی جانب سے مقرر کردہ رضا کاروں کے تعاون سے ممکن بنایا جائے جبکہ اس عمل کے دوران خواتین پولیس اہلکاروں کی خدمات کو بھی یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ سندھ کے تمام شہروں اور دیگر صوبوں سے عرس کی تقریبات میں زائرین وعقیدت مندوں کی ایک کثیر تعداد میں شرکت کو پیش نظر رکھتے ہوئے مزار کے اندرونی اور اطراف کے حصوں میں منتظمین کی مشاورت سے مجموعی سیکیورٹی امور کو غیر معمولی بنایا جائے۔علاوہ ازیں مزار کے اطراف اور مزار کی مرکزی شاہراہ پر کسی بھی قسم کی پارکنگ کو ممنوع رکھا جائے جبکہ زائرین اور قافلوں کی گاڑیوں کے لیئے مزار سے مناسب فاصلوں پر ناصرف پارکنگ لاٹس مختص کی جائے بلکہ پارکنگ لاٹس پر کڑی نگرانی اور بم ڈسپوزل اسکواڈ سے تمام گاڑیوں کی سرچنگ کو بھی ممکن بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ تمام ہائی ویز، بارڈر ایریاز، جبکہ دیگر صوبوں سے سندھ میں داخل ہونیوالے میدانی راستوں کے ساتھ ساتھ داخلی وخارجی راستوں پر ناکہ بندی، نگرانی، سرچنگ اور پیٹرولنگ جیسے اقدامات کو بھی متعلقہ تھانوں کے لحاظ سے مربوط اور مؤثر بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے جاری ہدایات میں کہا کہ متعلقہ تمام ایس ایس پیز عرس کی تقریبات کے آغاز سے لیکر اختتام تک تمام ایس ایچ اوز کو علاقوں میں موجود رہنے اور لحہ بہ لحہ ابتری نوٹ کرانے کے ساتھ ساتھ سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کی نگرانی کا بھی پابند بنائیں گے۔

انہوں نے مذید کہا کہ عرس کی تقریبات کی سیکیورٹی پر مامور افسران اور جوانوں کو تمام تر ضروری سہولیات کی فراہمی کو بالخصوص یقینی بنایا جائے۔